حافظ محمد شہباز حسن

آیا محرم الحرام کی حرمت واقعہ کربلاء کی وجہ سے ہے؟

کیا ماہِ محرم میں شادی کرنا جائز نہیں؟

کیا حضرت حسینؓ پر واقعہ کربلا کی وجہ سے تنقید کی جاسکتی ہے؟

سوال: ماہِ محرم کی حرمت و فضیلت کس وجہ سے ہے؟ بعض لوگ اس کا سبب سیدنا حسینؓ کی شہادت قرار دیتے ہیں؟

جواب: محرم سن ہجری کا پہلا مہینہ ہے اور حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔ رجب، ذیقعد، ذوالحج اور محرم حرمت والے مہینے ہیں۔ عاشوراء (دس محرم) کا روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ احادیث کی روشنی میں محرم میں روزہ کے سوا کوئی اضافی عمل ثابت نہیں۔ یہ خیال قطعی غلط ہے کہ ماہ محرم اس لئے قابل احترام ہے کہ اس میں شہادتِ حسینؓ کا دل گداز حادثہ پیش آیا تھا۔ یہ سانحہ تو وفات رسول اللہ ﷺ کے تقریباً پچاس سال بعد پیش آیا تھا جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ سے نصف صدی پہلے تکمیلِ دین کا اعلان کر دیا تھا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿**الیوم أکملت لکم دینکم وأتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الإسلام دیناً**﴾ (سورۃ المائدہ:۳) ترجمہ: ''آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور دین اسلام کو تمہارے لئے پسند کیا۔''

سوال: محرم سے قبل لوگ دھڑا دھڑ شادیاں رچاتے ہیں، جس کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ محرم میں شادیاں روک دی جاتی ہیں کیا ماہ محرم میں شادی نہیں کرنی چاہئے؟

جواب: اسلام میں کوئی مہینہ ایسا نہیں جس میں شادی کرنا جائز نہ ہو۔ اگر شہادت یا حادثہ کی وجہ سے کسی مہینے میں شادی کرنا جائز نہ ہوتا تو پھر کوئی شادی بھی منعقد نہ ہوسکتی کیونکہ تاریخِ اسلام کا کوئی مہینہ، کوئی ہفتہ بلکہ کوئی دن بھی ایسا نہیں جس میں کوئی نہ کوئی صدمہ مسلمانوں کو نہ پہنچا ہو۔

اگر کہا جائے کہ شہادتِ حسینؓ کی وجہ سے محرم میں شادی بیاہ کرنا جائز نہیں تو کوئی کہنے والا کہہ سکتا